PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

AWARDS 2020

پی سی بی ایوارڈز 2020 کی تفصیلات جاری

- ایک انڈیپنڈنٹ جیوری آٹھ مختلف کٹیگریز کے لیے کھلاڑیوں کی کیلنڈر ایئر 2020 میں کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد 31 دسمبر کو ناموں کو شارٹ لسٹ کرے گی، ایوارڈ جیتنے والے کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان یکم جنوری کو پی سی بی کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے کیا جائے گا
- کھلاڑی ہمارے سب سے بڑے اسٹیک ہولڈرز ہیں اور جس طرح انہوں نے کوویڈ 19 کی وجہ سے پیدا ہونے والے مشکل حالات کے باوجود کھیل کو جاری رکھا اس پر وہ یقیناً تعریف کے مستحق ہیں، احسان مانی
- باصلاحیت کھلاڑیوں کے علاوہ امپائر آف دی ایئر، اسپرٹ آف کرکٹ اور کارپوریٹ اچیومنٹ آف دی ایئر ایوارڈ بھی دیا جائے گا

لاہور، 28 دسمبر 2020ء:

پاکستان کرکٹ بورڈ نے کوویڈ 19 کے دوران بہترین خدمات انجام دینے اور لازوال قربانیاں دینے والے کھلاڑیوں اور میچ آفیشلز کی خدمات کے اعتراف میں منعقدہ پی سی بی ایوارڈ 2020 کی تفصیلات جاری کردی ہیں۔

ایک ایسے موقع پر جب اس عالمی وباء کے باعث دنیا ساکت تھی تو شائید پی سی بی دنیا کا وہ واحد کرکٹ بورڈ تھا کہ جس نے اپنے مکمل سیزن کا اعلان کیا۔ اس سیزن میں شامل 259 میچوں میں سے اب تک 186 مکمل ہوچکے ہیں۔

باقی ماندہ 73 میچوں میں قائداعظم ٹرافی کے فائنل سمیت 5 اور جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے میچز شامل ہیں۔ پاکستان کپ کے 33 اور ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ 2021 کے 34 میچز شامل ہیں۔

ڈومیسٹک کرکٹ کے علاوہ قومی کرکٹ ٹیم نے گرمیوں میں انگلینڈ کا دورہ کیا، زمبابوے کرکٹ ٹیم پاکستان آئی اور اب قومی کرکٹ ٹیم پاکستان شاہینز کے ہمراہ نیوزی لینڈ میں موجود ہے۔

اس عرصہ کے دوران پاکستان میں منعقدہ تمام تر کرکٹ کوویڈ19 کے سخت پروٹوکولز میں کھیلی گئی، یعنی کہ ہمارے کھلاڑیوں، اسپورٹ اسٹاف اور میچ آفیشلز نے اپنے سال کا ایک بڑا عرصہ اپنے اہلخانہ اور اپنے دوستوں سے دور گزارا۔

اس مشکل وقت میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں، اسپورٹ اسٹاف اور میچ آفیشلز کو پی سی بی نے 11 مختلف کٹیگریز میں ایوارڈ سے نوازنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان 11 میں سے 8 ایوارڈز کھلاڑیوں کو دیئے جائیں گے۔ یہ تمام ایوارڈز جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے دوران گراؤنڈ میں دیئے جائیں گے۔

ایوارڈز کے لیے ترتیب دی گئی کھلاڑیوں کی آٹھ کٹیگریز مندرجہ ذیل ہیں:

- ایمرجنگ مینز اور ویمنز کرکٹر آف دی ایئر
- ویمنز کرکٹر آف دی ایئر
- ڈومیسٹک مینز کرکٹر آف دی ایئر
- انفرادی کارکردگی آف دی ایئر
- وائیٹ بال کرکٹر آف دی ایئر
- ٹیسٹ کرکٹر آف دی ائیر
- سب سے زیادہ قیمتی کرکٹر آف دی ائیر

ان 8 ایوارڈز کے علاوہ تین مختلف کیٹیگریز میں اسپرٹ آف دی کرکٹ، امپائر آف دی ایئر اور بہترین کارپوریٹ اچیومنٹ ایوارڈز شامل ہیں۔

ووٹنگ مرحلے کے تحت انڈیپنڈنٹ جیوری ہر کیٹیگری کے لیے کھلاڑیوں کی کلینڈر ایئر (یکم جنوری سے 31 دسمبر تک) کی کارکردگی کا جائزہ لے گی۔ جیوری ورچوئل میٹنگ کے ذریعے ایوارڈز کے لیے ناموں کو حتمی شکل دے گی۔ جیوری دس ایوارڈز کے لیے ناموں کو حتمی شکل دے گی، امپائر آف دی ایئر کا ایوارڈ فرسٹ الیون ٹیموں کے ہیڈ کوچز اور کپتانوں کی جانب سے دیا جائے گا۔

ایوارڈز جیتنے والوں کے ناموں کا اعلان یکم جنوری کو پی سی بی کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر کیا جائے گا۔

اس عرصہ کے دوران پاکستان کرکٹ ٹیم نے 5 ٹیسٹ میچز، 3 ایک روزہ انٹرنیشنل میچز اور 12 ٹی ٹونٹی میچز کھیلے اور پاکستان کی خواتین کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی ویمنز ٹی ٹونٹی کرکٹ ورلڈکپ 2020 میں شرکت کی۔

اس دوران جو ڈومیسٹک ٹورنامنٹس کھیلے گئے ان میں ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ فائیو، نیشنل ٹی ٹونٹی کپ (فرسٹ اور سیکنڈ الیون)، قائداعظم ٹرافی (فرسٹ اور سیکنڈ الیون)، پی سی بی انڈر 19 ون ڈے اور تھری ڈے ٹورنامنٹس اور قومی سہ فریقی ٹی ٹونٹی ویمنز چیمپئن شپ شامل ہیں۔

احسان مانی، چیئرمین پی سی بی:

چیئرمین پی سی بی احسان مانی کا کہنا ہے کہ یہ ہم سب کے لیے ایک مختلف سال تھا مگر خوشی ہے کہ نہ صرف ہم نے اس سال کے لیے اپنے ڈومیسٹک سیزن کا اعلان کیا بلکہ اب تک اسے 70 فیصد تک کامیابی سے منعقد بھی کرچکے ہیں۔

احسان مانی نے کہا کہ کھلاڑی ہمارے سب سے بڑے اسٹیک ہولڈرز ہیں اور جس طرح انہوں نے کوویڈ 19 کی وجہ سے پیدا ہونے والے مشکل حالات کے باوجود کھیل کو جاری رکھا اس پر وہ یقیناََ تعریف کے مستحق ہیں، لہٰذا ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے کھلاڑیوں، میچ آفیشلز اور اسپورٹ اسٹاف کو ان کے مقام کے مطابق شناخت دیں اور ان کی محنت اور کامیابی کا جشن پی سی بی کے سالانہ ایوارڈز کی صورت میں منائیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایوارڈز ہمارے کھلاڑیوں، اسپورٹ اسٹاف، میچ آفیشلز اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے ایک چھوٹا سا تحفہ ہے، جو کہ انہیں کھیل کو جاری رکھنے کے لیے دی جانے والی قربانیوں کے نتیجے میں مل رہا ہے، امید ہے کہ یہ ایوارڈز دیگر کھلاڑیوں کو بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے متحرک کریں گے۔

-ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

HELP PREVENT CORONAVIRUS

National Team Partners

Domestic Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4